نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول عہ

نمبر ۱ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۵ جنوری ۱۸۸۲ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

آج نور افشاں کی دسویں جلد شروع ہوئی ہے = **تمام** ہندوستان کے اضلاع میں بتقریب یادگار خطاب حضور قیصر ہند ۲ جنوری کو دربار ہوئے = **لنڈن** میں ایک شخص نے کرہ زمین کا نقشہ بطرز نو تیار کیا ہے = خبر تھی کہ یکم جنوری کو پشاور تک ریل جاری ہو جاویگی اب خبر ہے کہ یکم مارچ کو جاری ہوگی = **ایوب** خان مقام قرص سلطنت ایران میں مقیم ہے = **جناب** نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ۱۵ جنوری سے ۱۵ فروری تک دورہ میں تشریف رکھینگے = **خان** ویرو خان باجوڑ میں جنگ ہوا طرفین سے چند آدمی مقتول مجروح ہوئے = **تیراہ** سے خبر آئی ہے کہ مقام کیر میں ایک نبادٹی نبی نے ۱۵۰۰ آدمی جمع کرلئے اور مقام روال میں ۳۰۰ مصری آدمیوں کو قتل کر ڈالا ہے = **ڈبلن** میں جنگی سامان بکثرت خریدا گیا ہے = **ہندوستان** کے صیغہ فوجی میں کسیقدر تخفیف ہونیوالی ہے = **روس** کے خزانہ سے دس کروڑ روپیہ خزانچیوں نے غبن کرلیا ہے = **احمد** توفیق پاشا جسکو سلطان نے انجیل کے ترجمہ کرنیکی بابت جلاوطنی کی سزا دی تھی اب وہ لنڈن میں جاکر عیسائی ہوگیا ہے = **اخبار** انگلش مین نے رائے دی ہے کہ کونسل کے ممبروں کی تعداد کم کیجاوے تو بہتر ہے = **الہ آباد** کے خزانہ میں کلکتہ سے بیس لاکھ روپیہ آنکر داخل ہوا ہے = **افواہ** ہے کہ یکم فروری ۸۲ء سے ایسٹ انڈیا ریلوی کا محصول کم ہو جائیگا = **پختہ** خبر ہے کہ امیر کابل ضرور حضور ویسرائے ہند کی ملاقات کے واسطے ہندوستان میں تشریف لاوینگے اور لاہور یا انبالہ میں ایک دربار ہوگا = **مشہور** ہے کہ ہندوستان کے بعض اضلاع سے کم عمر لڑکے نوکری کے بہانہ بعض سوداگر فارس میں جاکر فروخت کر دیتے ہیں = **مہاراجہ** جیپور نے ارادہ ظاہر کیا ہے کہ اپنی ریاست کے یورپین عہدیداروں کو موقوف کرونگا = **سلطان** روم نے حکم جاری کیا ہے کہ جو قیدی عرب میں عمر قید ہیں انکو دوسری جگہہ تبدیل کیا جاوے = **مکہ** کے شریف کی طرف عرب کے لوگ بکثرت گئے ہیں اور انکی خلافت کو قبول کرتے ہیں = **روم** سے ایک فوج عربوں کی گرفتاری کیواسطے روانہ ہوئی ہے = **کابل** میں برف باری امسال بہت ہوئی ہے = **ہرات** میں غدر ہوگیا ہے = **قندھار** سے کسیقدر فوج عبد القدوس خان گورنر ہرات کی امداد کے واسطے روانہ ہوئی ہے = **امیر** بخارا سخت بیمار ہے روسی ڈاکٹر علاج میں مصروف ہیں = **امریکہ** میں امسال ۲ لاکھ آدمی غیر ممالک سے آنکر آباد ہوئے ہیں = **چین** میں قماربازی نے بہت سے خاندان تباہ کر دئے ہیں = **ہندوستان** کی سررشتہ تعلیم میں گورنمنٹ زیادہ مدارس مقرر کرنا چاہتی ہے = **روسیوں** نے اپنی ریل کی بنیاد ایران تک ڈالدی ہے = **پنجاب** کے وکیلوں اور مختاروں کا امتحان فروری ۸۲ء میں ہوگا = **یونیورسٹی** پنجاب کے برخلاف ایک میموریل امرتسر سے بھی روانہ ہوا ہے = **سنا** جاتا ہے کہ کلو ضلع کانگڑہ کی طرف جواہرات کی کان دریافت ہوئی ہے = **سامان** جنگ سے لدا ہوا ایک جہاز جرمنی کا سلطان روم نے گرفتار کرلیا ہے = **لنڈن** نیوز کے نامہ نگار کو سخت لکھنے کے جرم میں سلطان روم نے قسطنطنیہ میں گرفتار کرلیا ہے = **خدیو** مصر نے بھی پارلیمنٹ مقرر کری ہے = **کہتے** ہیں کہ جرمن نے روس کے مخالف فرقہ نہلسٹ کو جنگی سامان سے امداد پہونچائی ہے = **قانون** جاری ہونیوالا ہے کہ دیوانی معاملات میں قید کی سزا نہ ہوا کرے = **مہاراج** ڈمرانوں کی مسند نشینی ۲۰ فروری کو ہوگی = **ریاست** الور پر پنجاب پولیس نے میو خان مفسد کی پناہ دہی کا الزام لگایا ہے = **تمام** دنیا میں ۶۵ لاکھ ۶۰ ہزار یہودی آباد ہیں = **سید** احمد خان کونسل کے ایڈیشنل ممبر مقرر ہوئے ہیں = **کراچی** میں معمول سے زیادہ فوج رہا کرے گی = **لنکا** میں ایک اور کان سونے کی دریافت ہوئی ہے = **شاہ** ایران نے ایوبخان کی تواضع و تکریم اچھی طرح سے کی ہے = **قوم** مہمند کے چار سردار گرفتار کئے گئے ہیں = **قسطنطنیہ** میں ایک اخبار ٹرکی پنچ کے نام سے جاری ہوا ہے = **خان** لالپورہ سرگشتہ ہوگیا ہے = حاکم جلال آباد کو امیر نے لکھا ہے کہ اگر فوج تمہارے پاس کافی ہے تو کوہستان کے باغیوں کو سزا دیجاوے = **سوات** سے خبر آئی ہے کہ سرحد سوات پر فساد ہوگیا ہے = **خبر** آئی ہے کہ میر بچہ نے امیر کو ایک مراسلہ لکھا ہے کہ اگر تم میرے ہمراہیوں کو قید سے رہائی ندو گے تو میں جلال آباد پر قبضہ کرونگا = **خیبر** کے راستہ سے تجارتی اسباب کابل سے بلا روک ٹوک آنے لگا ہے = **مہاراجہ** والئے حضور ویسرائے ہند سے اقرار کیا ہے کہ میں اپنے ملک میں صیغہ تعلیم کو خاطر خواہ ترقی دونگا = **صوبہ** برار کا معاملہ شاید پھر پارلیمنٹ میں پیش ہوگا = **علاقہ** [illegible] قحط سالی چلی جاتی ہے =

نور افشاں

—— سنہ ۸۱ء ختم ہو گیا اور سنہ ۸۲ء شروع ہوا۔ ہم اپنے مشتریان اخبار کے جنہوں نے ہماری امداد اس سال میں کی ہے شکور ہیں اور اسیطرح سے اپنے نامہ نگاران کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے ہمکو اپنے مضامین سے امداد دی ہے۔ خاصکر جناب پادری جے ایل ٹھاکرداس صاحب و جناب شیخ فتح الدین خانصاحب مسٹر مشن اسکول جالندھر و جناب مسٹر حسین عمر علی صاحب و جناب منشی محمد حنیف صاحب و منشی رحمت مسیح و جناب حکیم خدیوت صاحب وغیرہ کے نہایت ہی شکور ہیں کہ جنہوں نے وقتاً فوقتاً اپنے مضامین سے نور افشاں کو رونق دی ہے۔ اور آئندہ کے لئے التماس ہے کہ اسیطرح امداد پہونچاتے رہیں۔ ہمارے بعض ناظرین اخبار زیادہ مضامین طلب کرتے ہیں انکی خدمت میں عرض ہے کہ آپ نئے اور تازہ مضامین ارقام فرماویں تو ہم اخبار میں بخوشی درج کرینگے۔ اخبار نور افشاں پہلے سے بدیں غرض جاری کیا گیا تھا کہ اُسکے ذریعے سے ہمارے عیسائی بھائی اور دیگر قوم کے اشخاص کو اپنے ہموطنوں کو تعلیم دینے کے لئے موقع ملجاوے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ یہہ سب صاحبان اخبار ہذا کو اپنا اخبار تصور فرماویں۔ اور جسطرح اپنی چیزوں کی ترقی کے لئے فکرمند ہوتے ہیں اسیطرح اسکے بھی فکرمند ہوں۔ کیونکہ جسوقت ہمارے دوستوں کو اس اخبار کی ضرورت معلوم نہ ہوگی تو اُسوقت ہم اسکو بند کرینگے +

اس اخبار کے خریدار تو بکثرت ہوتے ہیں اور اگرچہ ہمنے اپنے دستور العمل کے موافق پیشگی قیمت کا لینا قرار دیا ہے تو بھی اکثر صاحبان سال کے آخر دوسرے سال کے شروع میں دیتے ہیں اور بعض کو اسیطرح بھی دینا گراں گذرتا ہے اور بعض صاحبان ہمارے مشتریان میں ایسے بھی ہیں کہ اخبار لینا تو جانتے ہیں مگر قیمت کا ادا کرنا ہرگز نہیں جانتے۔ جانتے تو ہونگے مگر دیتے نہیں اور ایسے ہی صاحبان کی عدم ادائگی کی طفیل سے ہمنے یہہ دستور العمل تجویز کیا ہے کہ سب سے پیشگی قیمت لیویں۔ اسپر ہمارے بعض بعض دوست ناراضگی بھی ظاہر کرتے ہیں مگر یہہ امر لاچاری ہے کیونکہ بغیر وصولیت قیمت اخبار کا اجرا بھی ناممکن ہے۔ اور ہمکو امید ہے کہ ہمارے دوست دستور العمل پر خیال کر کے اخبار کی قیمت پیشگی کیواسطے روانہ فرماوینگے۔ اور جب یہہ دستور قایم کیا جاوے تو اسیطرح سے دینا ایسا آسان ہوگا جیسا کہ بعد میں ادا کرنا دشوار ہے +

—— یکم جنوری کو حضور ویسرائے ہند بہ سلامت کلکتہ میں داخل ہوئے۔ اُنکے سفر سے اہل برہما کو نہایت خوشی ہوئی۔ اور یقین ہے کہ تجارت کی ترقی کے لئے اُس اطراف میں انتظام کیا جائیگا +

—— دیسی اخبارات پریس ایکٹ کی منسوخی اور اخبارات کی آزادگی کے بارے میں آجکل بہت کچھ خوشیاں منا رہے ہیں۔ پر اکثر وہ زیادہ خوش ہوتے ہیں جو گستاخی سے لکھنا آزادگی تصور کرتے ہیں انکو اس سوال پر غور کرنا لازم ہے کہ پریس ایکٹ کے منسوخ ہونے سے ہم کو کیا فایدہ حاصل ہوا۔ ہمکو اُس قانون کی بابت پہلے ہی یہہ خیال تھا کہ اسکی یہہ منشا ہے کہ جو کوئی امورات سرکاری کی بابت ایسی باتیں شایع کرے کہ جس سے اشتعال طبع ہو کر فساد برپا ہو یا کہ سرکار کی عزت و قدر و منزلت کی بابت حقارت آمیز الفاظ چھاپے تو مستحق سزا کا ہوگا خیر یہہ قانون تو منسوخ ہو گیا اور گستاخ اخبار نویس خوش ہو کر جامے سے باہر بھی ہو گئے مگر کیا اب بھی مندرجہ بالا باتیں جو ہمنے سوال میں درج کی ہیں شایع کر کے سزا کے مستحق نہیں ہو سکتے ہیں۔ اگر یہہ گستاخ مزاج جو کہ سلطنت انگریزی کی منصفانہ تجاویز کے ذریعے سے سرکار پر بہتان لگانیکے واسطے موقع پاتے ہیں خدیو مصر کی عملداری یا سلطان روم کی رعیت میں ہوتے تو اس آزادگی کی حقیقی قدر جانتے کیونکہ کچھ عرصہ ہوا کہ مصر میں ایک فرانسیسی اخبار نے اپنے ایک مضمون میں محمد صاحب کو جھوٹھا نبی قرار دیا تھا جس پر اخبار بند کیا گیا اور مالک اخبار کو دیس نکالا ملا۔ اور وہاں پر یہہ دستور بھی ہے کہ ہر ایک مالک اخبار کو خزانہ شاہی میں اپنی حیثیت کے موافق ہزار دو ہزار روپیہ داخل کرنا پڑتا ہے جس سے بحیلہ جرمانہ لیا جاتا ہے +

اگر سرکار ہندوستان میں بھی ایسا قانون جاری کرتی تو یہاں کے اخبار نویس کیا کرتے +

—— جو عمدہ عمدہ چیزیں نمائشگاہ لاہور میں اہل پنجاب کی پہونچی ہیں انکی بابت سنا جاتا ہے کہ انکی خریداری کثرت سے ہوئی ہے اور بعض بعض چیزوں کے خواہشمند دستیاب بھی نہیں ہوئی ہیں ہمکو یقین ہے کہ ایکمرتبہ اہل پنجاب صنعت کاری میں سبقت لیجاینگے

—— افغانستان کی خبروں سے واضح ہوتا ہے کہ کابل کے بعض بعض سردار امیر عبد الرحمان خان کی حکومت سے مخالف ہو کر لوگوں کو مخالفت کے لئے آمادہ کرتے جاتے ہیں۔ چنانچہ میر بچہ مقام تیراہ میں پہونچا ہے اور کہتا ہے کہ میں تمام تیراہ کے لوگوں کا سردار ہوں اگر میری فرمانبرداری کرو گے تو میں تمکو بڑے بڑے عہدے دونگا۔ اُدھر عصمت اللہ خان غلزئی بھی کوہستانی لوگوں کو فساد پر آمادہ کر رہا ہے۔ اگر یہی حالت رہی تو شاید پھر افغانستان میں غدر ہو جائیگا +

—— کلکتہ میں ۲۵ جنوری کو ایک دربار حضور گورنر جنرل کشور ہند منعقد فرماوینگے اور اُس میں تمغہ ستارہ ہند رؤسا کو عطا کیا جائیگا۔ جب سے ہمارے گورنر جنرل صاحب ممدوح تشریف لائے ہیں بہ نسبت دیگر ویسرائیوں کے رؤسا کو بہت تمغہ عنایت کئے ہیں۔ صاحب ممدوح ہندوستان کے رؤسا کی بڑی قدر کرتے ہیں +

—— جنگ افغانستان کے ایام میں جو خاص بھتہ انگریزی فوج مقیم افغانستان کو دیا جاتا تھا۔ اب جبکہ جنگ کو ختم ہوئے ایک عرصہ گذر چکا ہے گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ بھتہ کا دیا جانا موقوف کیا جاوے۔ اور فوج مقیم کو یہ کو وہی تنخواہ دی جاوے جو مقرر ہے۔ چنانچہ یکم جنوری سنہ ۸۲ء سے حکم مذکور کی تعمیل ہوگی +

—— انگلستان کے اخبارات سے یہہ بات پائی جاتی ہے کہ جرمنی۔ آسٹریا۔ روس اٹلی میں اتفاق ہو جانیکے باعث انگلستان یورپ کی خورد سلطنتوں کو اپنا شریک کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اگر

بقیہ تم مسیح کے حق میں کیا گمان کرتے ہو

پانچواں باب

اس امر کے بیان میں کہ مسیح نے اپنے حق میں کیا کہا

ہمیں یقین ہے کہ باب مذکور کو ہر ایک منصف اور عادل دیکھ کر ضرور اس امر کا قایل ہو گیا ہو گا کہ رسولوں اور عیسیٰ کے پہلے پیرووں نے اپنے خداوند اور مالک کی الوہیت کا اقرار کر کے اسکی تعلیم دی اور اُسے مشہور کیا۔ بعد اسکے شاید وہ پوچھے اور حقیقت میں اُسکے پوچھنے کا حق ہے کہ اُن رسولوں کو اس خیال کرنے اور تعلیم دینے کے لئے خاص مسیح سے کیا سند ملی تھی۔ اور پھر یہہ ہے کہ رسولوں کا مسئلہ الوہیت مسیح کو صدق دل سے مان لینا اور اُسکے لئے اپنی جان دیدینا اسکی سچائی اور مسیح کے اُن رسولوں کو اس مسئلہ کی تعلیم دینے کو ثابت نہیں کرتا ہے۔ پس اب اس مسئلہ کی شہادت کی زنجیر میں ایک اور کڑی لگائی جاتی ہے تاکہ ان اعتراضات کا جواب ہووے اور جو مسیح نے اپنی بابت کہا وہ دریافت ہو جاوے ✦

اس بات کی پشیمانی سے مسیح کی صداقت مفروض ہے یعنے فرض کیا گیا ہے کہ جو کچھ اُسنے خیال کیا اور کہا وہ صحیح اور راست ہے۔ ہم اس کتاب میں اُن کم فہم و قلیل اشخاص کے ساتھ بحث نہیں کرتے جو عیسیٰ ناصری کے فریبی ہونے میں اصرار اور ہٹ کرتے ہیں اسلئے کہ اُنکے اس نرالے وہم سے مقابلہ کرنا بالکل بیفایدہ ہے اور تخمیناً تمام دنیا کے ملحد اِس وہم باطل پر کہ حقیقت میں ایک حماقت اور کفر ہے ملامت و نفرین کرتے ہیں۔ ہماری تو بحث اور غرض اُن اشخاص سے ہے کہ جو اسکے نام کو منزہ اور محترم جانکر اُسکی تعلیم اور طینت کی تعریف اور توصیف تو کرتے ہیں لیکن اُسکی اُلوہیت کے دعووں کو قبول نہیں کرتے۔ یہہ لوگ یوں کہا کرتے تھے کہ مسیح نے اِن اُلوہیت کے دعووں کو کبھی پیش نہیں کیا اور نہ اُس نے کبھی ایسے درجہ کی خواہش کی بلکہ اُسکے پیرووں نے اُسکے مطلب و مقصد کو نہ سمجھ کر اُسکی طرف ایسے منصب عظیم کو منسوب کیا اور اُسے خدا جانا۔ اکثر اِن لوگوں کو یہہ بھی کہتے ہوئے سُنا گیا ہے کہ اگر کوئی مسیح کے خود الوہیت کے دعوی کرنیکو ثابت کر دے تو ہم اُسے ایسا ہی مانیں اور بے شک اُسے خدا جانیں۔ ہم اسی امر کو خدا کی مدد اور فضل سے ثابت کرنا چاہتے ہیں اور اُس سے دعا مانگتے ہیں کہ جو لوگ اس امر کے طالب ہیں وہ بعد ثبوت کامل کے اُسکی تعمیل کریں اور مسیح کو خدائے ازلی جانیں ✦

(۱) اُن قطعیہ شہادتوں کے بیان سے پہلے جو مسیح نے اپنی الوہیت کے دعوے میں پیش کیں بعض ایسے امور کو بطور تمہید کے بیان کرنا اور اُنکی طرف غور و توجہ کرنا مفید ہو گا جو اس مسئلہ کے ثبوت میں اتفاق سے بطور قراین اور اشارات کے ہیں اور اکثر اشخاص کے نزدیک اس قسم کے دلایل و براہین بسبب اُنکے اتفاقیہ درجے اور وہ ہونگے نہایت ہی کامل اور قوی ہوتے ہیں۔ پس ہم اسی لئے چند دلایل خاص اسی قسم کے تمہیداً بیان کرتے ہیں ✦

(فصل ۱) اوّل قابل غور و تامل مسیح کے معجزات ہیں* اسمیں کچھ شک و شبہ نہیں ہے کہ عیسیٰ نے معجزے کرنیکی اپنے میں اسقدر قدرت اور طاقت کا دعوی کیا جو بے مثل اور مختص خدا ہی تھی اور اُسنے صرف معجزات اور کرامات ہی کرنیکا دعوی نہیں کیا بلکہ اُسکے ساتھ یہہ بھی کہا کہ میں نے ایسے کام جو کسی دوسرے نے نہیں کئے کر دکھائے۔ یوحنا ۱۵ باب ۲۴ آیت۔ ممکن نہیں ہے کہ کوئی انجیل کو پڑھ کر اس امر کا کہ مسیح نے اپنے معجزوں کو اپنے دعووں کے لئے قوی دلیل سمجھا انکار کرے۔ ہاں اور نبیوں اور رسولوں نے بھی وقت بوقت اسی قسم کے معجزے دکھائے جس قسم کے مسیح نے دکھائے تھے مگر مسیح کے معجزوں اور اور نبیوں اور رسولوں کے معجزوں میں بڑا فرق ہے اسلئے کہ مسیح کے معجزے اُسکی ذاتی قدرت سے ہوتے تھے اور رسولوں کے معجزے اُنکی ذاتی قدرت سے نہیں ہوتے تھے کیونکہ وہ خود اقرار کرتے تھے کہ ہم نے یہہ معجزات اور عجائبات اپنی قدرت اور پاکیزگی سے نہیں کئے بلکہ اُس قدرت سے جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہے ✦

باقی آیندہ

* ہم جانتے ہیں کہ بعض ناظرین نے بالکل معجزے کے خیال کو ترک کر کے اپنے دل میں یہہ ٹھہرایا ہو گا کہ معجزہ بالکل ناممکن ہے۔ سو جو کہ فیلسوف ہو گزرا تھا ایسے خیال پر مسرور کرکے کہتا ہے کہ نادر مطلق خدا کے وجود کا تعین کرنا اور معجزے کو ناممکن ٹھہرانا مطلق بیہودگی ہے۔ اگر کہو کہ انتظام موجودات متغیر نہیں ہے اور چونکہ معجزہ ایک ایسا امر ہے جو انتظام موجودات کو توڑتا ہے اسلئے ناممکن ہے تو جواب یہہ ہے (۱) اُسنے تمہیں یہہ بتایا کہ انتظام موجودات کا غیر متغیر ہے اگر تم کائنات کے ایک خدا کو مانتے ہو تو تمہیں یہہ بھی ماننا چاہئے کہ انتظام موجودات اُسکا مخلوق ہے کیا تم کوئی ایسی وجہ دکھلا سکتے ہو کہ جس سے قادر مطلق خالق انتظام موجودات ایسے ہی انتظام کے خلق کرنے پر محدود ہو وہ کسی اور کے۔ اگر وہ ایسی وجہ ہے تو اُسکی نظیر کہاں ہو گی پس اسلئے ہمیں قبول کرنا چاہئے کہ وہ مختلف قسم کے انتظام کرنے پر اختیار رکھتا تھا جو وہ بنا چکا ہے اور یہی دلیل ہے جس سے یہہ بھی ماننا پڑیگا کہ وہ موجودہ انتظام کو ترک یا تبدیل کر سکتا ہے جب اُسکے نزدیک ایسا کرنے میں کوئی معقول سبب ہو۔ پس معجزہ اگرچہ موجودہ انتظام کے خلاف ہے تو بھی ممکن تو ہے۔ (۲) کیوں سمجھا جاتا ہے کہ معجزہ انتظام موجودات کے خلاف ہے کیوں نہیں جانا کہ انتظام کے درمیان دو انتظام ہیں یعنے اوّل و ثانی خاص اور عام اور ایک قسم کا انتظام دوسری قسم کو تفاعل کر کے متغیر کرتا اور محدود کرتا ہے جیسے طوفان و بھونچال اور دمدار ستارے کہ کسی خاص انتظام مقررہ سے ہوتے ہیں لیکن چونکہ یہہ انتظام نادر اور نرالا ہے اس سبب سے ہم اس انتظام کا صحیح صحیح سراغ نہیں لگا سکتے ہیں جیسا کہ اُس انتظام کا سراغ لگا سکتے کہ جو نادر نہیں ہے۔ پس ہم کیوں نہ یہہ نتیجہ نکالیں کہ معجزے بھی ایسے ہی انتظام نادر سے ہوتے ہیں جو وہ انتظام جسکو صرف خدا کی انگلی چھو سکتی یا حرکت میں لا سکتی ہے۔ یہہ امر بالضرور ممکن ہے اور گمان غالب ہے کہ ایسا ہی ہو۔ پس یہہ کیسی گستاخی اور حماقت ہے کہ ناقص آدمی کہے کہ معجزے ناممکن ہیں۔ اے صاحب آپ اُس وقت یہہ کہہ سکتے ہیں کہ جب آپ نے ساری موجودات کو تلاش کر کے اُسکے انتظام اور عقدوں سے واقفیت حاصل کر لی ہو۔ کیا آپ نے ایسا کیا ہے ✦

سپیچ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب

جو ۲۲ ورہ دسمبر ۹۳ء کو بمقام لاہور میں بہ ایں کیفیت بجواب عرضداشت اراکین کمیٹی نمائشگاہ فرمائی

پیشتر اسکے کہ میں اُس فرض کو جسکے ادا کرنیکے واسطے آپ نے مجھے خواہش ظاہر کی ہے انجام دوں میں چاہتا ہوں کہ چند کلمات بجواب اُس تقریر کے جو آپ نے کی ہے کہوں۔ اِس تقریر میں آپ نے صریح اور صحیح طور پر مطالب اُس نمائشگاہ کے بیان کئے ہیں اور مجھے ہر طرح سے اُمید ہے کہ یہہ مطالب نمائشگاہ کے پورے ہونگے۔ اِس نمائشگاہ میں نمونے۔ حرفتکاری و دستکاری کل اضلاع پنجاب کے جمع کئے گئے ہیں اِن میں سے بعض نمونے تو اشیاء ساخت زمانہ حال کے ہیں اور بعض ساخت کاریگران زمانہ سابق کے ہیں اور اِن دونوں قسم کے نمونوں کو پہلو بہ پہلو ایسی طرح پر رکھا گیا ہے کہ جس سے نئے اور پرانے کام میں آسانی سے مقابلہ ہو سکتا ہے۔ ایسے مقابلہ سے ہر ایک کاریگر ٹھیک ٹھیک جان سکتا ہے کہ کونسا نمونہ طرز اور ساخت میں اچھا ہے اور کونسا نمونہ آئندہ کے لئے اُسکے پیشہ کیواسطے مفید ہوگا اور اُن کاریگروں کی دستکاریوں کے دیکھنے سے عوام کا مذاق بھی نشوونما پائیگا۔ پس تاثیر عام اور وہ تاثیر جسکو تاثیر علمی کہہ سکتے ہیں کاریگروں اور عوام الناس پر بہر صورت عمدہ ہوگی کیونکہ گو زمانہ حال و سابق کی چیزوں میں بعض نمونے ناقص ہونگے تاہم اُنمیں بہت سے اچھے ہیں اور بعض نہایت عمدہ ہیں جو اشیاء بموجب فیصلہ کمیٹی قابل تعریف اور انعام سمجھے جاوینگے اُنکی جانب لوگوں کی توجہ خاص رجوع ہوگی اور اُن اشیاء کے ملاحظہ سے جنکے لئے انعامات دئے جاوینگے ظاہر ہو جاویگا کہ وہ بیان جسکا آپنے تقریر میں ذکر کیا ہے کس حد تک صحیح ہے تو یہہ کہ صنعت و دستکاری اِس ملک کی اِس سببسے حالت تنزل پر ہے کہ اشیاء آمدہ ممالک غیر بمقابلہ اشیاء ساخت ملک ہذا بہ نرخ ارزان فروخت ہوتی ہیں اور باشندگان ملک ہذا تقلید نمونہ ہائے اشیاء ساخت ممالک غیر کی کرتے ہیں۔ مذاق اصلی اور علم اُن قواعد کا جن سے طرز اور وضع صحیح نمونوں کی معلوم ہوتی ہے صرف تعلیم اور طبعی خواہش سے حاصل ہو سکتی ہیں کاریگر لوگ اگر اُس خاص پیشہ میں جسکو وہ اختیار کرتے ہیں اِس قسم کا مذاق رکھتے ہیں۔ یہہ مذاق شاگردوں اور اُستادوں کو حاصل ہو سکتا ہے مگر عوام الناس زیادہ تر کمی قیمت اور رواج کا لحاظ کرتے ہیں اُنکو اصلی مذاق کا جو تعلیم اور علم سے حاصل ہوتا ہے کچھ خیال نہیں ہوتا اشیاء کی قیمت اکثر اُنکی نئی وضع یا کمیابی یا طرز عجیب پر ڈالی جاتی ہے بجائے اسکے کہ اُنکی طرز ساخت کے لحاظ سے ڈالی جاوے اور اُنکو عام استعمال میں اسواسطے لایا جاتا ہے کہ وہ ارزان ہوتی ہیں نہ اسواسطے کہ وہ خوبصورت ہوتی ہیں۔ یہہ ہی باعث ہے کہ اِس ملک کے باشندے جنکی اپنی دستکاریاں عمدہ ہیں انگریزی چیزوں کو پسند کرتے ہیں گو یہہ چیزیں جنکو معمولی قسم کی اور بد وضع معلوم ہوتی ہیں اور شاید حقیقت میں بھی بمقابلہ اشیاء ساخت پنجاب کی ایسی ہی ہیں اور اِس لحاظ سے یہی ضرور ہے کہ لوگوں کو اصلی مذاق کی طرف رغبت دلائی جاوے اِس امر کو اب عرصہ ۱۲ سال کا ہو چکا ہے جب پہلے دفعہ نمائشگاہ پنجاب میں ہوئی تھی اکثر صاحبان تو آج اِس موقع پر موجود ہیں اُنکو یاد ہوگا کہ اُس نمائشگاہ کے لئے کسقدر شوق لوگوں نے ظاہر کیا تھا اور نتائج اُس نمائشگاہ کے مسٹر بیڈن پول صاحب نے جو ممبر آپ کی کمیٹی کے ہیں اپنی کتاب میں درج کئے تھے جس سے مفصل حال پیداوار اور فنون اور دستکاریوں زمانہ مذکور کا صاف صاف معلوم ہوتا ہے یہہ کتاب شاید اِس قسم کی سب کتابوں میں سے جو ہندوستان میں تصنیف ہوئی ہیں عمدہ ہے جو نمائشگاہ ہم اب منعقد کرتے ہیں اُس میں حرفت اُس قسم کی صنعت اور حرفت کاری پنجاب مفصل ہے جس سے ہم خیال کرتے ہیں کہ کم لوگ واقف ہیں سرحدی صوبہ مثل پنجاب میں جہاں زمانہ سابق میں پیشہ سپہ گری اور زراعت کی طرف زیادہ توجہ ہوتی تھی صنعت اور دستکاری کو ترقی دینا خصوصاً ضرور ہے کیونکہ زمانہ صلح اور امن میں جیسا کہ ملک ہندوستان کو عہد حکومت جناب ملکہ معظمہ حضرت قیصر ہند دام اقبالہا میں حاصل ہے اُنکو موقع ترقی کرنے کا ملا ہے جو زمانہ سابق میں حاصل نہ تھا چونکہ تعداد آبادی میں بہت ترقی ہو رہی ہے اسلئے یہہ امر ضرور ہوا کہ لوگ سوائے زراعت کے دیگر شغلوں میں بھی مصروف ہوں جنسے اُنکے ملک میں دولت آوے اور اُس سے لوگوں کی پرورش ہو ایک بڑا وسیلہ ایسے شغل کا یہہ ہے کہ دیسی ساخت کی چیزوں کی مانگ کو بڑھایا جاوے اور یہہ مطلب اسطرح اچھی طور پر حاصل ہو سکتا ہے کہ جو چیزیں اِس ملک کے کاریگر بنا سکتے ہیں اُنکو زیادہ مشتہر کیا جاوے میں اُمید کرنے کی وجہ رکھتا ہوں کہ یہہ بڑا مقصد جو منجملہ دیگر مقاصد اِس نمائشگاہ کے آپ صاحبوں کے اور میرے مدنظر ہے کسقدر حاصل ہو جاویگا۔ نمائش گاہ گزشتہ کے بعد جو لاہور میں منعقد ہوئی تھی پنجاب سے کئی نمائش گاہوں میں جو ہندوستان اور فرنگستان میں منعقد ہوئیں اشیاء بھیجی گئیں تھیں اور اِس طریق سے ملک ہذا کی صنعت و دستکاری دیگر مقامات میں نسبت سابق کے زیادہ معلوم ہو گئی ہیں۔ بہ یادگار لارڈ لیو صاحب بہادر مرحوم ایک مدرسہ صنعت و دستکاری کا لاہور میں بنایا گیا ہے جسکا اہتمام مسٹر کپلنگ صاحب آپ کا سکرٹری بوجہ احسن کرتا ہے اور واسطے تعلیم نوجوانان اور دیگر طالب علمان کے مدارس صنعت و دستکاری کے قائم کئے گئے ہیں۔ اور ایک نمائشگاہ کلان لاہور میں قائم کی گئی ہے جس کے دیکھنے کیواسطے بہت لوگ آتے ہیں اور کسی حد تک یہہ نمائشگاہ لوگوں کو پنجاب کی دستکاریوں سے زیادہ تر واقف کرنے کا باعث ہوا ہے جسقدر امداد سرکار قرار واقعی اِن مدارس کو دے سکتی ہے جسکا مقصد ترقی اور شہرت دینے صنعت و دستکاری پنجاب کا ہے پہلے جو مدد دی گئی ہے اور آئندہ کو بھی دیجاویگی۔ مگر یہہ امر یاد رکھنا چاہئے۔ کہ ایسی ترقی حرفت کاری کی زیادہ تر خود لوگوں پر منحصر ہے نہ سرکار پر۔ صدر مجلس تجارت نے شہر لنڈن میں کمیٹی تجاروں کی طرف مخاطب ہو کر ایک جملہ کہا کہ ہمکو قبول کرنا چاہئے کہ بالکل صحیح ہے اُنہوں نے فرمایا کہ ہم سب کا اِس امر میں اتفاق ہے کہ تجارت کی ترقی

زیادہ ترقی پکڑتی ہے جب اسکو اپنی حالت پر چھوڑا جاوے اور تجارت میں جسقدر مقابلہ اشیائے تجارت کا آزادی سے کیا جاتا ہے اسیقدر اسکو فروغ ہوتا ہے اور اگر کسیطرح کی دست اندازی یا حمایت بھی سرکار کی جانب سے عمل میں آوے تو تجارت کا پودا ضرور ضعیف اور کمزور ہوتا ہے۔ پس میں کہتا ہوں کہ گورنمنٹ کی آرزو یہی ہے کہ گاریگر اور عوام الناس کے روبرو بطور نظیر نمونے اور طریق ساخت ظاہر کئے جاویں۔ اور اسطرح لوگوں کو اسطرف شوق دلایا جاوے۔ مگر سرکار تجارت میں دست اندازی نہیں کرتی اور اور دستکاری پنجاب سے اسقدر نہیں ہے تو اُس سے چاہئے کہ بذریعہ تجارت اور مقابلہ کے اپنی جگہ مناسب دنیا کے بازار تجارت میں حاصل کرے۔ تمام اشیائے جو اس نمائشگاہ کے لئے جمع کی گئی ہیں ایسے ملک میں جیسے کہ میونسپل و ڈسٹرکٹ کمیٹیوں و افسران اضلاع آپکی کمیٹی کی کوشش و محنت سے بامداد اُن دستکاران کے جنہوں نے مختلف اشیائے عاریتاً دی ہیں ہو سکتی ہیں مجھے یقین ہے کہ جو لوگ اس نمائشگاہ کو دیکھیں گے۔ وہ اس کوشش کی قدردانی کرینگے۔ جو اس مطلب کے حاصل کرنے کے لئے کی گئی ہے اور جو ہمارے شکریہ کے لائق ہے۔ مگر اے صاحبان اُن شرفا کا شکریہ کرنے وقت جنہوں نے اپنا اسباب نمائشگاہ کے لئے دیا ہے +

میں خیال کرتا ہوں کہ بالتخصیص ذکر کرنا اُس شخص کا ضرور ہے جسکو میں جانتا ہوں کہ بانی کار اور ہادی اس نمائشگاہ کا میری مراد مسٹر لاک کپلنگ صاحب سے ہے یہی شخص ہے جسنے اسکا ابتدا کیا اور یہی شخص ہے جس نے تمام نمائشگاہ کے مجموعہ کا بندوبست اور اسکو ترتیب وار لگایا اور اُسمیں علم صنعت و دستکاری جناب ممدوح بمنصب پرنسپل مدرسہ واقع لاہور و کیوریٹر عجائب گاہ لاہور کے حاصل کیا اور جو مذاق عمدہ بحیثیت فن دستکاری میں اُنکو حاصل ہے اور نیز جو اُنے محنت کی ہے یہی بواعث ہیں کہ سرکار اس نمائشگاہ کو اسطرح پر منعقد کر سکے کہ مجموعہ صنعت و دستکاری پنجاب جیسا کہ میں خیال کرتا ہوں۔ پر سلیقہ ترتیب وار رکھا گیا ہے جسقدر اس نمائش گاہ کو کامیابی حاصل ہوگی وہ مسٹر کپلنگ صاحب کی محنت کا نتیجہ ہوگا یہہ کام اُنکے لئے بطور سخت توجہ کے تھا مگر تاہم جناب ممدوح مستحق اس امر کا ہے کہ اُسکا نہایت جوش دلی سے شکریہ ادا کیا جاوے اے صاحبان اب میں حاضرین اس جلسہ کو مجموعہ اشیا نمائشگاہ کے دیکھنے سے جو ہمارے ملاحظہ کے لئے مہیا کیا گیا ہے اس سے زیادہ دیر تک روکنا نہیں چاہتا بس میں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ نمائش گاہ میں چلیں +

از انجمن پنجاب

مراسلات

شاہراہ یا شریعت نمبر ۱۵

ناظرین اخبار ہذا کو یاد ہوگا کہ ہمنے جو مضمون اسی سلسلہ میں گذشتہ دفعہ لکھا تھا اُسکو اس سوال پر ختم کیا تھا کہ ہم کیا کریں کہ نجات پائیں۔ اب اسی باب میں چند اور سطور بطور پیش کیجاتی ہیں +

ہمنے اسبات کو ثابت کر دیا ہے کہ ہم سب بنی آدم جو کہ اس دنیا میں ہیں بالضرور گنہگار ہیں اور خدا کی عدالت کے قرضدار۔ کہ کوئی نہیں جسمیں گناہ کا داغ نہو نہ کوئی صرف آدمی ہو کہ اُس گناہ سے جو کہ اُسکی ذات میں ہے بری ہو سکتا ہے۔ اور دنیا کے اکثر مذاہب اسبات پر متفق بھی ہیں۔ پر تو بھی اسغرض سے کہ یہہ دعویٰ صاف ہو جاوے ہم صرف اتنا کہیں گے کہ دنیا کی سب قدیم اور قابل اعتبار تاریخ میں جسکا مصنف الاگو ملہم تھا (یعنے موسیٰ) یوں بیان کرتا ہے کہ خدا نے ایک آدمی اپنی صورت پر بنایا اور اسمیں وہ صفات حمیدہ جو کہ خود اُسکی ذات میں ہیں ڈالدیں۔ اُسکو کل زمین کا حاکم اور سردار بنایا اور اُسنے (یعنے آدم نے) اپنی جورو کے ورغلانے سے خدا کے حکم کو توڑ دیا اُسکی سزا میں خدا کی قرابت سے خارج کیا گیا اور تمام اُسکی اولاد اُس خرابی کی جو کہ گناہ کے سبب اُسمیں آگئی وارث ہوئی۔ پھر اگر کوئی اعتراض کرے کہ کیونکر ایک شخص کا گناہ کل بنی آدم میں اثر کر گیا تو اُسکو یہہ یاد رکھنا چاہئے کہ اُسی ایک شخص میں ایک طور سے

ہم سب شامل تھے ج[...]
درخت پیدا ہوا اور پھر اُ[...]
ہوں تو یہہ سب درخت ح[...]
ہم اسی ایک آدم میں شا[...]
ترتیب کر رہے ہونگے ویسا ہ[...]
سے گنہگار ہو گئے۔ یہہ تو گناہ ذ[...]
بھی قسمیں ہیں جو کہ ہم اکثر بار کرنے [...]
بری نہیں ہو سکتا ان چھوٹے بچے[...]
اس گناہ سے خالی نہیں گو گناہ کے [...]
اور چونکہ خدا عادل اور راست ہے تو ہر ایک [...]
اکثر محمدی اسد لیل کو نہیں مانتے اور بے[...]
بے گناہ ہیں اور اسلئے وہ ہماری شفاعت کر[...]
کہتے ہیں کہ وہ ایک چھوٹا سا رسالہ نبی معصوم [...]
معلوم ہو جاویگا کہ سب بڑے بڑے نبی بھی گنہ[...]
اُس رسالہ میں اس دعوے کو قرآن سے ثابت کیا ہے۔ جب
گنہگار ہیں تو وہ ہماری شفاعت کیونکر کرینگے اُنکو تو ایک اور شفیع
کی ضرورت ہوگی اور اگر بالفرض یہہ مان بھی لیں کہ وہ معصوم
ہیں تو پھر بھی یہہ مشکل باقی رہتی ہے کیونکہ وہ ہماری کیونکر شفاعت
کرینگے جبکہ خدا کی عدالت کا قرض پورا نکریں۔ ہمکو یہہ خیال ایک
عجیب معلوم ہوتا ہے کہ خدا ایک گناہ کے سبب آدم کو جو کہ اُسکی
صورت پر بنایا گیا اپنی قرابت سے نکالدے اور اُسکو طرح طرح
کی تنگی و مصیبت میں گرفتار کرے اور تو بھی جبکہ ساری دنیا میں
گناہ کثرت سے پھیل جاوے اور ہر ایک آدمی ہزارہا گناہ کر چکا
ہو اور گناہ کرتا چلا جاوے تو ایک اور آدمی کی سفارش یعنے صرف اتنا
کہدینے سے کہ اُنکو معاف کر وہ خدا نے قدوس اپنی عدالت اور
صداقت کو بالائے طاق رکھکر سب کے گناہ معاف کر دے۔
ایسا کرنے میں خدا کی ذات پاک پر خود دھبا لگتا ہے۔ اور پھر اگر ہم
ایسی بے بنیاد بات کو مان بھی لیں تو بھی یہہ شفاعت نہ ہوگی۔

...عذاب سے ... ہائی پا دیں
...سے کہ ہم بالکل پاک ہو جاویں
... نیکو نکر رہ سکینگے - عقل سلیم
...ستی ہے انسان کی روح کا تقاضا

...کا کام شفاعت نہیں - پیغمبر کے
...کر نیوالے کے نہیں نبیونکا کام
...ام پہنچانا ہے نہ شفاعت کرنا - وہ تو بطور
...ور خدا کی شریعت لوگوں میں سکھلا دیتے
...یسا کرو اور ایسا نکرو - ورنہ تمکو سزا ملیگی - ...
...حکمونکو توڑ چکو گے تو میں خدا کے پاس
... ناظرین خود انصاف کرلیں کہ کیا یہی کرامت
...م رسی کعبہ اعرابی + کیں راہ کہ تو میروی بترکستان
...ی کا کیونکر شفیع ہو سکتا ہے +

فقیر محمد حنیف

اخبارات تار برقی

بمبئی - ۲۹ دسمبر - بمبئی کے اکثر عمائد جناب گائیکوار کی گدی نشینی کی رسوم میں شامل ہونے کے لئے بروده کو گئے ہیں جضور گورنر بہادر بمبئی معہ لیڈی فرگسن صاحبہ مسٹر مس ذین صاحب اور بشپ صاحب بمبئی کے پیر کے روز سپشل ٹرین میں بروده کو تشریف فرما ہوئے اور جب سٹیشن پر پہنچے تو وہاں حضور ممدوح ہز ہائینس گائیکوار و سرٹی ما دھوراؤ اور کئی ایک برٹش افسران سول و ملٹری مقیم بروده سے ملاقی ہوئے + سٹیشن پر گارڈ آف آنر اور باڈی گارڈ موجود تھے اور ریلوے سٹیشن سے کیمپ تک دو رویہ فوج کھڑی تھی - دو بار توپوں کی سلامی سر ہوئی - کیمپ میں پہونچکر حضور گورنر بہادر نے دربار منعقد فرمایا جس میں ہز ہائینس مع گائیکوار حضور ممدوح کے دائیں طرف جلوس فرما ہوئے +

اصل جشن سنیچر کو شروع ہوا جبکہ کول ڈس میں موتی باغ کے متصل صنعت و حرفت کی نمائش کھولی گئی - مسٹر شیٹ صاحب نے جو کمیٹی نمائش کے پریزیڈنٹ تھے مختصر سپیچ دی جس میں اُنہوں نے بیان کیا کہ پانچہزار اشیاء ۱۹ احصوں پر منقسم ہیں +

ہز ہائینس گائیکوار نے آئندہ ریاست کیواسطے قواعد بنائے ہیں جو حسب ذیل ہیں - محکمہ نافذ رہیں گے اور بعد ازاں اُنپر کو رغور ہو گی جسکا ماحصل یہ ہے کہ حضور گائیکوار بامداد اپنے ذمہ دار دیوان اور ایک کانسل مجوزہ کے ریاست کرینگے - دیوان صاحب تمام ضروری معاملات کو احکام کیواسطے پیش کیا کرینگے - چنانچہ بعض امور پیش کرنے کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں - سرکاری اور محل کے خزائن مطلقاً علیحدہ علیحدہ مستصور ہونگے - اور تمام مصارف کو آمدنی سے کم رکھنے کے دیوان صاحب ذمہ دار ہونگے - اور ایک سالانہ مجموعی رپورٹ شایع کیا کرینگے - اور کانسل مجوزہ کونسل علاوہ دیوان صاحب کے اور چار دیگر اعلی ریاست کے عہدیداروں سے مشتمل ہوگی اور حسب ضوابط بموقع عدالت وریشہ کے جج بھی شریک کئے جایا کرینگے - اور معاملات قانونی اور جوڈیشیل کے تصفیہ کیواسطے جج طلب ہوا کرینگے اور اجراء آئین و قوانین کیواسطے سرداروں اور دیگر عمائد سے پانچ اڈیشنل ممبر منتخب ہونگے اور خاص خاص اہم معاملات کونسل میں پیش ہونگے اور جو فیصلجات نیدوبست جناب گائیکوار کے عہد صغر سنی میں ہوئے ہیں اُنکی بجز تبدل وجوہ کے پڑتال کی جاویگی + بعدہ حضور گورنر نظرباغ کے محل کے دربار کو تشریف لے گئے جہاں شرکیہ ریاست کی فوج صف بستہ کھڑی تھی اور محل کے احاطہ میں چاندی اور سونیکی مشہور توپیں رکھی تھیں - دربار کے کمرہ کے آخیر میں ایک مکلف مسند بچھا تھا جہاں ہز ہائینس گائیکوار اور ہز اکسلنسی گورنر بہادر متمکن ہوئے - جنکے دائیں طرف تمام برٹش سول و ملٹری افسر اور بائیں طرف ریاست کے مشیر و درجہ دار جاگزیں ہوئے

پہلے دو طوائف خوش الحان نے جو سر سے پاؤں تک طلائی اور جواہرات کے زیورات سے مزین اور حلل شاہانہ سے ملبوس تھیں اپنے فن جادو نوا سے عطار دکو فریفتہ کیا اور بعدہٗ پھولوں کے ہار اور پان بیڑہ تقسیم کئے گئے +

ہز ہائینس گائیکوار کی مسند نشینی کی رسوم کل صبح بجا لائی گئیں جسمیں کثیر التعداد عمائد و ارکین اور مہمان شریک تھے - حضور گورنر بہادر و ہز ہائینس دی گائیکوار اور مسٹر ملول صاحب رزیڈنٹ ایک بلند تخت پر تین نقرئی کرسیوں پر جلوہ افزا ہوئے پہلے حضور گورنر نے فرمایا کہ مجکو حضور وایسرائے کیطرف سے حسب دستور جناب گائیکوار کی رسوم مسند نشینی کے انجام دینے کا کام تفویض ہوا ہے - بعد مسٹر ول صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ بمبئی نے حضور گورنر جنرل کیطرف سے خریطہ پڑھا - من بعد حضور گورنر بمبئی نے جناب گائیکوار کو مسند پر بٹھایا اور اپنی سپیچ میں فرمایا کہ جناب گائیکوار کی مسند نشینی حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کے اس منشاء پر دال ہے کہ ہند کی دیسی ریاستیں ہمیشہ سرسبز رکھی جاوینگی اور اختیارات مفوضہ کے استعمال میں جناب گائیکوار ہمیشہ اعلی طاقت کے تجربہ کار ایجنٹوں پر تکیہ کر کے تمام بیرونی خدشوں سے محفوظ رہینگی اور رعایا کی خوشی کو اپنی خوشی پر فوق دینگے - رعایا بھی انسے محبت پیش آئیگی اور اُنکی عزت و توقیر کریگی جو موجب افزونی اُنکی ذاتی اعلی مرتبہ کامیابی اور مرغوب یادگار کا ہوگا - اسکے بعد ہز ہائینس گائیکوار نے جواب میں سر رچرڈ میڈ صاحب و سرٹی مادھوراؤ و مسٹر ملول صاحب اور مسٹر ایلیٹ صاحب کی حسن خدمات کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ میں تقدر احسن ذریعوں سے مؤثر ہوں اور ایسے عمدہ حالات سے متمتع ہوں کہ ہمیشہ سادہ پروگرام کی متابعت کرونگا اور ہمیشہ ملکہ معظمہ قیصر ہند کے سچے دل و ثابت قدمی سے نمک حلالی ظاہر کرونگا اور شاہی گورنمنٹ کی ہمدردی کو فوز عظیم تصور کرونگا اور ہمہ تن اُنکی رعایا کی بہبودی کا جویاں رہونگا اور جو عمدہ سلوک اس ریاست کے اسلاف سے

[...] گئے ہیں وہ ہمیشہ مدنظر رہینگے اور آئندہ بہ نسبت ترقی کے لئے سعی و سرگرم رہونگا +

کلکتہ ۲۹ دسمبر انگلشمین کو اطلاع ملی ہی کہ رنگون میں آتشزدگی کے سبب سے بمبی و برہما کا تجارتی کارخانہ بالکل خاکستر ہوگیا ہی کل ذخیرہ لکڑیوں کا جو ۶ لاکھ روپیہ کی قیمت کا تھا خاک سیاہ ہوگیا ہی جس سے لکڑی کی قیمت اب ۲۰ فیصدی زیادہ ہوگئی ہی کل اسباب بیمہ شدہ تھا صرف ایک کل بچی ہی باقی سب کچھ ٹوٹ پھوٹ گیا ہی +

لنڈن ۲۹ دسمبر آیرلینڈ کے مضطرب اضلاع کی نگرانی کیواسطے پانچ سپیشل رزیڈنٹ مجسٹریٹ تعینات ہوئے ہیں جو ایکٹ حفظ امن کے نتایج کے نسبت رپورٹ کرینگے اور اسباب کو تحقیق کرینگے کہ آیا کل سررشتہ کانسٹیبلوں اور جنگی سپاہیوں کا اُسکی تعمیل کے لئے مکتفی ہی یا نہیں +

بمبی [...] تاج بارگیرہ میں جشن کا نیکا رکھیلا گیا [...] حضور نے صبح کا طعام تناول فرمایا اور ایک بڑا دربار منعقد فرمایا جس میں ہزہائنیس جناب گائیکوار نہایت تزک و احتشام سے شامل ہوئے اِس دربار میں حضور ویسرائے کے تحائف جناب گائیکوار کے پیش کئے گئے +

کل جناب گائیکوار نے دیسی مہمانوں کی ملاقات کیواسطے دربار منعقد کیا جس میں پونہ سرا جانک بھانے مرشید رعایا کیطرف سے اور احمد آباد کی نگر سیٹھ نے گجراتی رعایا کیطرف سے ایڈریس پیش کئے جنکا جناب گائیکوار نے معقول طور پر جواب دیا اور مسٹر ستنارام نرائن نے طلب شدہ مہمانوں کی طرف سے شکریہ ادا کیا +

اسیوقت جناب گائیکوار کا ہاتھی لال پورہ کے دروازہ پر بٹھایا گیا اُسوقت جو سونے اور چاندی کے پھول نثار کئے گئے وہ ہزہائنیس گائیکوار کی مسند نشینی کے ہر دلعزیز ہونے پر دال [...]

تھے۔ دروازہ میں داخل ہونے کے وقت [...] راؤ بہرل نے بڑی خوشی کے نعرہ مارے +

برلن ۲۹ دسمبر ایک نیم سرکاری اخبار ناقل ہی کہ تمیں سلطنتوں کے اتفاق سے مستقل طور پر امن قایم رہیگا +

بمبی ۳۱ دسمبر مندرجہ ذیل تار برقی آمدہ لنڈن ٹایمز آف انڈیا میں شایع ہوئی ہی۔ افواہ ہی کہ لارڈ ڈلبورن جو علیل ہیں مستعفی ہو جائیں گے اور سر ولیم ہارکوٹ صاحب اُنکی جگہہ مقرر ہونگے +

آیرلنڈ کا ہنگامہ فرو نہیں ہوا۔ ڈنگل کے رذرہ مالکان اراضی نے ایک بڑا مجمع منعقد کیا +

جہاز ہنگو نامی ۴۰ حصار کا ایک حصہ شال سے لیکر بمبی میں آیا ہی جہاز کی روانگی سے تھوڑا عرصہ پہلے زولو کے فرقوں اور ٹیکولیبرین میں سخت لڑائی ہوئی تھی جس میں ایک ہزار آدمی کام آئے۔ یہہ لڑائی ٹرنسوال کی سرحد پر ہوئی۔ اثناء سفر میں بوراون دو ہزار حبشیوں کو جو فرقہ ٹیکولیبرین کے لوگ جمع ہوگئے ہوئے تھے ہٹا لائے۔ مسٹر اسبورن صاحب برٹش رزیڈنٹ نے بوروں کو سرزنش کی چٹھی لکھی جس کے جواب میں اُنہوں نے یہہ کہکر کہ ہم نہیں جانتے کہ اسبورن صاحب کون ہی چٹھی پھاڑ دی اب ہوشی لینکیواسطے سفر کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ زولو علانیہ کہتے ہیں کہ ہمیں بوروں و انگلشن پر کوئی اعتبار نہیں۔ اب برٹش رزیڈنٹ کو نہ بورا اور نہ زولو لوگ قبول کرتے ہیں +

بڑودہ کے سب جشن ختم ہوگئے۔ سر جیمس فرگسن صاحب کل یہاں سے احمد آباد کیطرف تشریف فرما ہونگے +

کلکتہ ۳۱ دسمبر آج صبح جبکہ ۹ بجنے میں ۲ منٹ باقی تھے ایک زلزلہ آیا جو ۳ منٹ محسوس رہا جسکی حرکت مشرق سے مغرب کی طرف تھی +

کپتان ای بی لگ صاحب بند بیلکھنڈ کے پولیٹیکل ایجنٹ تعینات ہوئے۔ مسٹر ایف ڈبلیو ٹرسن صاحب دارالضرب کلکتہ کے ڈپٹی [...]

[...] راولپنڈی سے سرہند و لاہور کی کمان کو تبدیل ہوئے +

پیرس ۲۹ دسمبر انگلو فرنچ تجارتی عہدنامہ کی کمشنر نے سنیچر سے روزانہ اجلاس شروع کیا ہی +

فساد ہرات کی خبر آمدہ سے معلوم ہوا کہ وہاں کے حاکم عبدالقدوس خاں اور رعایا میں رنجش ہو پڑی باعث جسکا یہہ ہی کہ عبدالقدوس خاں نے ہراتیوں سے بروقت پیدا کرنے دوستی کے اسباب کا وعدہ کیا تھا کہ وہ کوئی کابلی فوج ہرات میں نہ لاوے گا مگر حال میں برخلاف اُس وعدہ تین کابلی رجمٹیں ہرات میں آئی ہیں جنہوں نے لوگوں کو اسواسطے ناراض کر دیا اور رنجش کی بنا دیا ہی ایک تو اُنکے حاکم نے وعدہ کو توڑا اور دوسرے اُنکے دل میں خیال پیدا ہوا ہی کہ شاید قندھاریوں کی طرح ہراتیوں پر بھی ظلم کرنے کیواسطے یہہ رجمٹیں آئی ہیں۔ ہرات میں گمان کیا جاتا ہی کہ وہاں کا حاکم ترکستان کے حاکم محمد اسحٰق خاں کے ساتھ ملکر امیر کے برخلاف سازش کرینگے۔ آخرالذکر سردار امیر دوست محمد خاں کے بڑے بیٹے محمد اعظم خاں کا فرزند ہی۔ پس ممکن ہی کہ اس وقت وہ افغانستان کی حکومت اور اپنی آزادی کا واجبی دعوی پیش کر دے لیکن ہنوز اُس کا ارادہ ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں ہی ہاں اسبات ثبوت البتہ اِس خبر سے بخوبی ملتا ہی کہ امیر کی حکومت کے لئے ابھی ایسے ایسے خطرے موجود ہیں۔ امیر کی غیر حاضری میں اُنکی فوج نے قندھار میں سخت لوٹ مچا رکھی ہی غالب ہی کہ وہاں کا حاکم عبدالرسول خاں اب قندھار میں پہنچ گیا ہو۔ جو ضرور اِس لوٹ کو روک دیگا +

اگر یہہ باتیں درست ہیں تو ہرات کے گرد و نواح سردار بھی عنقریب ہی بغاوت پر آمادہ ہونگے اور پھر امیر کو [...] ہرات کا کرنا بہت مشکل ہوگا +

لودیانہ

۲۱ دسمبر کو جو گوروں کی پلٹن یہاں انگریز مقیم ہوئی تھی اُنمیں سے چند گوروں نے شہر میں بڑا فتور مچایا بلکہ یہانتک نوبت پہنچی کہ جب انکو اہالیان پولیس نے ایک دو موقع پر انکو منع کیا تو اُنسے بھی لڑنیکو مستعد ہوئے۔ چنانچہ دو تین پولیس کے سپاہیونکو مارا اور ایک دو آدمیوں کو چاقوؤں سے ڈرا کر خفیف سی ضربیں بھی لگائیں لیکن پولیس والوں نے انکو گرفتار کیا اور کوتوالی میں لیگئے۔ جسوقت کمان افسر پلٹن مذکور کو خبر پہنچی آپ نے چند گوروں کو گارڈ لیکر کوتوالی پہونچے مگر کوتوال صاحب نے پہلے ہی کوتوالی کا پھاٹک بند کر دیا تھا جسوقت صاحب موصوف نے دروازہ کے کھولنیکو فرمایا اسیوقت صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پہونچگئے اور اندر سے گوروں کو نکالکر صاحب کمان افسر نے انکو زیر حراست کر لیا اور پڑاؤ میں لیگئے۔ پلٹن کا کوچ ہوگیا ہے یقین ہے کہ صاحب کمان افسر انکو سزا دینگے +

۲۲ دسمبر کو جو ایک رسالہ یہاں انگریز مقیم ہوا تھا اُسکے دیسی افسر نے ... اڑھائی سو روپیہ کا گھاس جو پڑاؤ میں ایک ٹھیکہ دار کا تھا چھین کر تمام رسالے کے گھوڑوں کو کھلا دیا اور مالک کو صرف تین چار روپیہ وصول ہوا۔ فوجی زیادتیں قابل لحاظ حکام فوجی کے ہیں +

۲ جنوری کو میدان چاندماری میں ۱۲ بجے دوپہر کے وقت ایک دربار ازجانب جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بتقریب یادگار خطاب حضور قیصر ہند ملکہ معظمہ دام ملکہا منعقد ہوا۔ دربار میں شہزادگان و صاحبان یورپین و رئیسان ضلع و کرسی نشینان و صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی لودیانہ و جگراؤں و کھنہ و ماچھی واڑہ و بہلولپور و ممبران کمیٹی ہائے [illegible] تشریف فرما تھے۔ بعد چند منٹ بارہ [illegible] لائے۔ اور مختصر تقریر [illegible] باجہ بجا اور گورے [illegible]

پھوڑے گئے۔ اُسکے بعد تماشہ ہائے مندرجہ ذیل ہوئے۔ گھوڑ دوڑ۔ یابو دوڑ۔ شتر دوڑ۔ یکہ دوڑ۔ گدھا دوڑ۔ نیزہ بازی۔ لیموں تراشی۔ جنگی سپاہیوں کی دوڑ۔ پولیس کے سپاہیوں کی دوڑ۔ گولہ پھینکنا وغیرہ۔ اور ہر ایک سبقت یافتہ نے انعام پایا۔ اور شام تک کھیل تماشے ہوتے رہے۔ بعد اسکے ۷ بجے شام کو متصل تحصیل پریڈ پولیس میں رنگا رنگ کی آتشبازی چھوڑی گئی اُسوقت بھی ایک بڑا بھاری میلہ ہوگیا تھا۔ اور ایک گھنٹہ تک آتشبازی چھوٹتی رہی۔ جو دربار دن کو ہوا تھا اُسمیں علاوہ لوگوں کے سوا قریب ۲۵ ہزار آدمیوں کے موجود تھے۔ اس تمام جلسہ کا انتظام جناب منشی گوربخش سنگھ صاحب سررشتہ دار عدالت نے خوش اسلوبی کے ساتھ کیا +

۳ جنوری کو میلہ گھر سرکاری میں خوب بھرا کیونکہ بیرون جات کے لوگ بہت آئے ہوئے تھے۔ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے خاص و عام کو اطلاع دی تھی کہ ۳ جنوری کی رات کو ۸ بجے پریڈ پولیس میں تماشہ جادوگری کا دکھلایا جائیگا۔ چنانچہ رات کو کلان خیمہ کے اندر تمام شہزادگان و صاحبان یورپین و یوریشین و رئیسان وغیرہ صاحبان بٹھلائے گئے اور ۱۲ بجے تک قسم قسم کے تماشہ انگریزی جادوگر دکھلاتے رہے اور ناظرین حیرت میں ہوتے رہے +

۴ جنوری کو تمام عدالتیں جو بباعث تعطیل بند تھیں کھل گئی ہیں +

هم نہایت افسوس کے ساتھ لکھتے ہیں کہ جناب مسٹر ویکفیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی دختر نیک اختر نے ۴ جنوری کو عین عالم شباب میں انتقال کیا +

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ کے شایع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوئم مضامین ملی و ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو۔ سیوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے۔ پنجم اخبارات ملکی و ولائتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالانہ ایک پرچہ کے واسطے بلامحصول ع۴ معہ محصول عہ۴

دو پرچہ کے واسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عہ۱۲ معہ محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچہ منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پرچے بھی دیجاویگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی روانہ نہوگا +

غزل

من تصنیف مسٹر بیلی صاحب

بابت نوروز

(۱) مسیحا نور یزداں ہے کوئی بھید اُسکا کیا جانے۔
وہ جانے یا خدا جانے او سے کیا تو سمجھا جانے

(۲) خدا کے حکم سے دی جان اپنی اُسنے دم بھر میں
جو اُسکے نام پر قرباں ہو وہ اُسکا مزا جانے

(۳) اُسکی روشنی سے ہوگا وہ روشن ضمیر اے دل۔
کہ جو شمس الضحیٰ سمجھے اُسے بدر الدجیٰ جانے

(۴) شفاعت سے اُسکی ہے نجات عیسوی حاصل۔
وہی جنت میں جاویگا جو اُسکو پیشوا جانے

(۵) مسلماں بھی اُسے روح اللہ کہتے ہیں بیشک۔
وہی مقبول حق ہے جو اُسکو جو نور خدا جانے

(۶) بلاشک دولت دنیا و دیں سے وہ غنی ہوگا۔
جو اُسکی خاک پا کو جان و دل سے کیمیا جانے

(۷) قیامت کا خطر ہوگا نہ اُسکی اُمت پر کبھی۔
میرا دل جانے یا میں جانوں یا میرا خدا جانے

(۸) رہیگا اُنکا ارض و سما سے دہری بر دم۔
جو اپنی جان کو اُسکی رحم بر ہر دم خدا جانے

(۹) کرو اب بیلی شکر اُسکا کہ خوشہ چیں ہو تم اُسکے۔
کہ جسکے نام کو ساری خدائی بے تبلا جانے

... پریس لودیانہ میں ... بادری ور صاحب کے اہتمام سے ...